سبق:17

ماں کا خواب

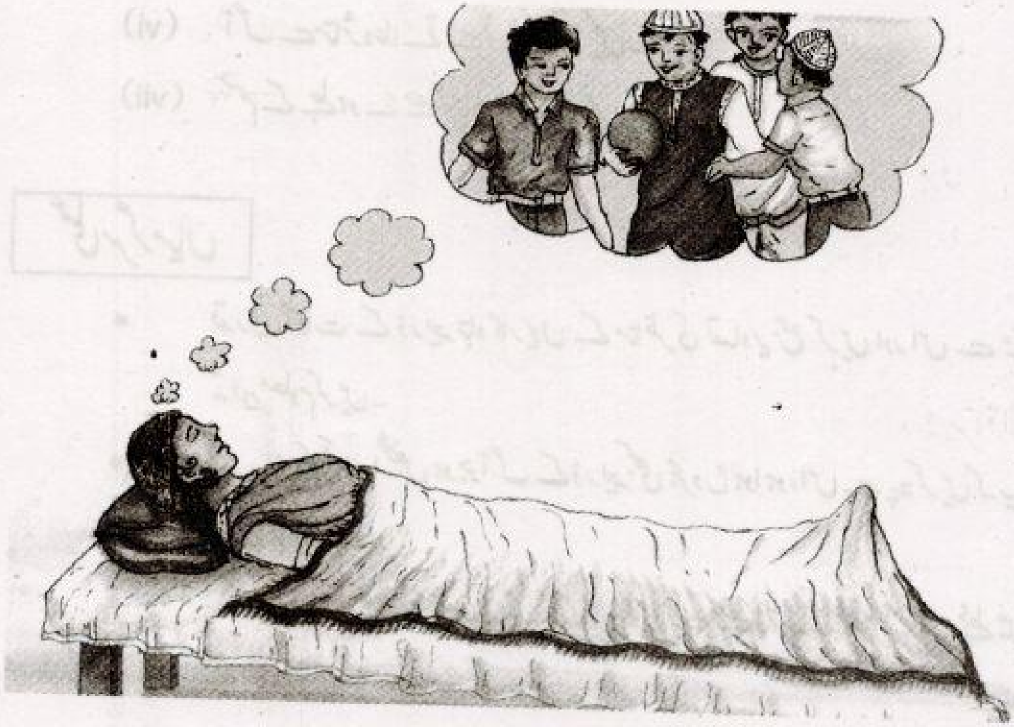

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب — بڑھا اور جس سے مرا اضطراب
یہ دیکھا کہ میں جارہی ہوں کہیں — اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں
لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال — قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال
جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی — تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی
زمرد سی پوشاک پہنے ہوئے — دیئے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے
وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں — خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں
اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر — مجھے اس جماعت میں آیا نظر

وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا
دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا
کہا میں نے پہچان کر میری جاں !
مجھے چھوڑ کر آگئے تم کہاں
جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار
نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی
گئے چھوڑ ، اچھی وفا تم نے کی
جو بچے نے دیکھا پڑا پیچ و تاب
دیا اس نے منہ پھیر کر یوں جواب
رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری
نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری
یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا
دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا
سمجھتی ہے تو ہوگیا کیا اسے
ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے

• علامہ محمد اقبال

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
اضطراب	بے قراری، بے چینی، بے تابی، گھبراہٹ، بوکھلاہٹ
دہشت	ڈر، خوف، خطرہ
محال	دشوار، مشکل، کٹھن
رواں	جاری، بہتا ہوا، تیز
اشک	آنسو، ٹسوا
وفا	ساتھ دینا، خیر خواہی، نمک حلالی
فکر عیال	بال بچے
پیچ وتاب	غصہ، بے قراری، بے چینی

1 درج ذیل سوالوں کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب چن کر لکھیں

(i) بتائیں کہ اس نظم میں خواب کس نے دیکھا؟

(الف) بچہ نے (ب) ماں نے

(ج) شاعر نے (د) ایک لڑکی نے

(ii) بچہ کس قسم کی پوشاک پہنے ہوئے تھا؟

(الف) گوہر سا (ب) موتی سا

(ج) زمرد سا (د) ہیرے سا

(iii) ماں نے کس بچے کو خواب میں دیکھا؟

(الف) جو کھو گیا تھا (ب) جو ڈر گیا تھا

(ج) جو مر گیا تھا (د) جو باہر گیا تھا

(iv) ضمیر کی کون سی مثال اس نظم میں استعمال نہیں ہوئی ہے؟

(الف) وہ (ب) اس

(ج) تم (د) ہم

(v) قدم اور کدم ہم صوت الفاظ ہیں، قدم کے معنیٰ پاؤں ہے جبکہ 'کدم' کے معنی؟

(الف) ہاتھ (ب) ایک پیڑ کا نام

(ج) ایک پھول کا نام (د) ایک شہر کا نام

سوچئے اور بتائیے

(i) ماں کا خواب، نظم کے ذریعہ شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(ii) اس نظم کے شاعر ڈاکٹر اقبال کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

(iii) ماں نے ایک شب کیا دیکھا؟

(iv) بچے نے منہ پھیر کر کیا جواب دیا؟

(v) ماں کو جماعت میں کون نظر آیا؟

(vi) نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔

3. غور کیجئے اور بتائیے

(i) آپ کے اوپر ماں کے کیا کیا احسانات ہیں؟

(ii) والدین اپنے بچوں سے کیا کیا اُمیدیں رکھتے ہیں؟

4. اشعار مکمل کیجئے

(الف) میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب

....

(ب) ....

اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں

(ج) زمردی پوشاک پہنے ہوئے

....

(د) اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر

....

(ہ) کہا میں نے پہچان کر میری جان

....

5. **محاورے کو جملوں میں استعمال کریں**

(الف) آنکھ کا تارا ہونا۔ ....

(ب) نو دو گیارہ ہونا۔ ....

(ج) دانتوں تلے چنا چبانا۔ ....

(د) لوہا لینا۔ ....

(ہ) میدان مارنا۔ ....

6. **ذیل میں دی گئی صفتوں کو جملوں میں استعمال کریں**

(i) تیز

(ii) عقلمند

(iii) بہادر

(iv) ایماندار

(v) نمازی

7. ## مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب
بڑھا اور جس سے مرا اضطراب
یہ دیکھا کہ میں جارہی ہوں کہیں
اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں

پڑھیے اور سمجھیے

بناوٹ کے اعتبار سے لفظوں کی دو قسمیں ہیں۔ مفرد اور مرکب۔

مفرد اُس بامعنی لفظ کو کہتے ہیں جو اکیلا اور تنہا ہوتا ہے۔ جیسے: رحمت، دولت، عقل مند۔ اور مرکب دو لفظوں سے مل کر بنتا ہے۔ اب آپ درج ذیل الفاظ کو سمجھیں اور سیکھیں۔

مفرد	مرکب	مفرد	مرکب
فن	فن کار	نقش	نقش ونگار
بزرگ	بزرگ صفت	خدا	خداپرست
دست	دست کار	خبر	خبردار

عملی سرگرمیاں

8. • اپنی کتاب کی ایک نظم جو آپ کو یاد ہو اپنے دوستوں کو سنائیں

• علامہ اقبال کے متعلق اپنے استاد سے معلومات حاصل کریں